© rasailojaraid.com

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

تبصرہ کتب

کتاب: مشاہیرِ عالم اور ان کا سفرِ آخرت　　　مرتب: مولانا محمد ازہر صاحب

ضخامت: ۱۵۰ صفحات　　　قیمت: درج نہیں　　　ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان۔

؎ مدرسہ تھا دیر تھا یا کعبہ یا بت خانہ تھا　　　ہم تو بس مہمان تھے اک تو ہی صاحب خانہ تھا
وائے نادانی بوقتِ مرگ یہ ثابت ہوگیا　　　خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

ارشاد ربانی کل نفس ذائقة الموت ہر ذی روح کے لئے موت مقرر ہے۔اس سے کسی کو مفر نہیں۔چاہے وہ درویش بے گلیم ہو یا گدائے بے نوا ہو۔صاحب جاہ وجلال بادشاہ ہو یا وقت کا فرعون ونمرود ہو۔اس سرائے دہر میں چند روز قیام کے بعد یہاں سے کوچ کر جائیں گے۔ کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذی الجلال والاکرام۔

؎ یہ سرائے دہر مسافر و بخدا کسی کا مکان نہیں　　　جو مقیم تھے اس میں کل یہاں کہیں آج ان کا نشاں نہیں

زیر تبصرہ فن پارہ اسی حوالے سے ایک بہترین عبرت انگیز اور نصیحت آموز کتاب ہے' جسے ملک کے نامور اہل قلم اور معروف ادیب ماہنامہ ''الخیر'' کے مدیر شہیر مولانا محمد ازہر صاحب زید مجدہ نے انتہائی عرقریزی سے مرتب کیا ہے۔جس کے مطالعہ سے قاری پر ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور چند لمحوں کے لئے ''ملکوتی عالم'' میں پہنچ جاتا ہے۔کتاب ایسی کہ بار بار پڑھنے پر بھی دل نہیں اکتا جاتا۔بقول مرتب کتاب

''حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ نے ایک شخص کا قصہ لکھا ہے کہ اسے مرتے وقت کلمہ طیبہ تلقین کیا گیا۔تو اس نے جواباً کہا میں نے ساری زندگی تو نماز نہیں پڑھی اس کلمہ سے کیا ہو جائے گا۔معاذ اللہ بعض لوگوں نے مرتے وقت شراب کی فرمائش کی۔دوسری جانب بے شمار سعادت مند ایسے بھی ہیں جنہوں نے سجدہ کی حالت میں جان جانِ آفریں کے سپرد کی۔اگرچہ انسان کا سفر آخرت اپنے اندر موعظت وعبرت کا کوئی نہ کوئی پہلو ضرور رکھتا ہے۔مگر مشاہیر کے آخری کلمات اور سفر آخرت کے احوال سے انسان نسبتاً زیادہ اثر لیتا ہے۔اسی موضوع پر راقم کو برادر محترم حضرت حافظ محمد اسحاق صاحب زید مجدھم نے ہندوستان کی مطبوعہ کتاب مشاہیر کے آخری کلمات دکھائی جو کہ جناب زاہد حسین انجم صاحب کی مرتبہ تھی۔جناب حافظ محمد اسحاق صاحب زید مجدھم نے فرمائش کی کہ اس موضوع کو مزید وسعت دے کر حضرات انبیاء علیہم السلام حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرات تابعین کرام اولیاء امت مشائخ عظام علمائے حق اور عامة

© rasailojaraid.com